46979 ـ شادی کی تقریب میں دلہن کو سٹیج پر بٹھانے کا حکم

سوال

شادی کی تقریب میں سٹیج پر دلہن کو بٹھایا جاتا ہے تا کہ وہ لوگوں سے اونچی ہو اور سب اسے دیکھ سکیں کیا یہ تکبر شمار ہوتا ہے، یہ علم میں رہے کہ دلہن کی کچھ سہیلیاں بھی اس کے ارد گرد بیٹھتی ہیں، برائے مہربانی اس کے متعلق معلومات فراہم کریں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

منصة (الكوشة) وہ کرسی یا بینچ یا سٹیج اور اونچی جگہ جس پر دلہن بیٹھتی ہے یہ دور قدیم سے معروف ہے.

المصباح المنير میں درج ہے:

نص النساء العروس نصا: یعنی عورتوں نے دلہن کو سٹیج اور بینچ پر بٹھایا، یہ وہ کرسی ہوتی ہے جس پر دلہن بناؤ سنگھار کر کے بیٹھتی ہے " انتہی

دیکھیں: المصباح المنير (608).

اور شرح الكوكب المنير میں درج ہے:

" فالنص لغة: لغت میں اسے کشف اور ظاہر کرنے کو کہتے ہیں، اور اسی میں یہ کہا جاتا ہے: نصت الظبية راسها یعنی ہرنی نے اپنا سر اونچا اور ظاہر کیا، اور اس میں منصة العروص بھی شامل ہوتا ہے یعنی وہ کرسی جس پر دلہن بیٹھتی ہے "

دیکھیں: (3 / 478).

دلہن کے سٹیج یا اونچی جگہ کرسی پر بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ مردوں کی نظروں سے اوجھل ہو اور وہاں صرف عورتیں ہی ہوں کوئی اجنبی مرد اور نہ ہی دولہا وہاں ہو، اور یہ تکبر شمار نہیں ہوتا، بلکہ اس کی غرض یہ ہے کہ ساری عورتیں اسے دیکھ لیں.

يہاں ايك منكر اور برے كام پر متنبہ كرنا ضرورى ہے جو اس سلسلہ ميں بعض معاشروں ميں پايا جاتا ہے كہ خاوند اور بيوى دونوں ہى سٹيج پر غير محرم مرد اور عورتوں كے سامنے بيٹھتے ہيں اور وہ دلہن پورے ميك اپ اور جمال و خوبصورتى ميں ہوتى ہے، يا پھر خاوند آ كر غير محرم عورتوں كے سامنے دلہن كے ساتھ سٹيج پر بيٹھتا ہے اور عورتيں پورى زينت كے ساتھ موجود ہوتى ہيں.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام كہتے ہيں:

" شادى كى تقريب ميں خاوند كا دلہن كے ساتھ غير محرم عورتوں كے سامنے سٹيج پر اس حالت ميں بيٹھنا كہ وہ ان عورتوں كو پورى زينت و خوبصورتى ميں ديكھ رہا ہوتا ہے اور وہ عورتيں اسے ديكھتى ہيں، يہ جائز نہيں بلكہ ايسا برا عمل ہے جس سے منع كرنا اور روكنا واجب ہے "

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتا (19 / 120).

واللہ اعلم .